جناب شفیق الاسلام فاروقی' فلوریڈا' امریکہ

# اسماعیلی فرقہ: جس کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں

قادیانیوں کی طرح اسماعیلی فرقہ کے پہلے پیشوا سر آغا خان کے پیروکار بھی گمراہ لوگ ہیں' جو اپنے ساتھ اسلامی نام لکھ کر عامۃ المسلمین کو یہ دھوکہ دینے کا باعث ہیں کہ محض چند اختلافات کے ساتھ وہ بھی ہر طرح سے مسلمان ہیں' اس وجہ سے وہ اسلامی تعلیمات سے ناواقف کمزور عقائد کے مسلمانوں کو اپنے گمراہ گروہ میں شامل کرنے میں کامیاب ہو جاتے ہیں۔ بالخصوص اس وجہ سے اس گمراہ فرقہ کی اکثریت مالدار ہے اس طرح اس فرقہ کی مالی چمک دمک بھی بعض لوگوں کو گمراہ کرنے کا باعث ہوتی ہیں۔ اس فرقہ کے پہلے پیشوا آغا خان کو برطانوی حکومت نے بڑی عزت بخشی اور ''سر'' sir کے خطاب سے نوازا۔ چنانچہ وثوق سے کہا جا سکتا ہے کہ اس نے اپنے اعزاز سے پاکستان کی بیوروکریسی میں اپنا عمل دخل بڑھایا ہوگا اور نہیں معلوم اب بھی اس طاقتور بیوروکریسی میں خفیہ طور پر محض اپنے مسلمان ناموں کی وجہ سے اس گمراہ فرقہ کے لوگ کفار کے آلہ کار ہو کر اسلام اور پاکستان دشمن ہیں۔ مناسب ہوگا کہ اس فرقہ کے گمراہ عقائد سے شناسا کرایا جائے کہ اس گمراہ فرقہ نے محض دنیاوی زندگی کا لالچ دے کر اپنے اسلامی ناموں سے امت مسلمہ کو اپنی گمراہی سے بے خبر رکھا ہوا ہے۔ جبکہ عالم کفار کی چھوٹی بڑی تمام طاقتیں امت مسلمہ کے خلاف اس سے پورا فائدہ اٹھا رہی ہیں۔ ___ اس وقت اس گمراہ فرقہ کا پیشوا پرنس کریم آغا خان ہے' جو اپنے آپ کو ''امام زماں'' کہلانے کا دعویدار ہے' سر آغا خان کے دور میں اس کا اپنے آپ کو ''امام زماں'' کہلانے کے دعویٰ کو شیعہ مذہب خیال کیا جاتا تھا' اور اسے گمراہ فرقہ نہیں سمجھا جاتا تھا' لیکن اب جبکہ اس فرقہ کے عقائد اور تعلیمات سے پردہ اٹھ چکا ہے' لہٰذا ہمارے دینی اور سیاسی اداروں پر یہ لازم آتا ہے کہ وہ پتہ لگائیں کہ ہماری اعلیٰ بیوروکریسی میں کون کون سے افراد گھسے ہوئے ہیں۔ جنہیں ہماری حکومت پر حاوی اغیار کفار کی حکومتوں نے اسلامی ناموں کے ساتھ بٹھا رکھا ہے۔

اس گمراہ فرقہ کے عقیدہ کے مطابق قرآن کریم کا نزول اور اس کے احکامات صرف اس وقت کے لئے تھے' جبکہ اسی طرح اب کریم آغا خان موجودہ دور کا چلتا پھرتا قرآن ہے اور اس کے احکامات اور ہدایات بھی موجودہ دور کے تقاضوں کے مطابق ''نعوذ باللہ'' ''قرآن'' ہی ہیں۔ جبکہ قرآن کریم کے مطابق قرآن کریم وحی کی شکل میں اللہ تعالیٰ کا انسانیت کیلئے آخری کلام ہے۔ لیکن گمراہ اسماعیلی فرقہ کے عقائد کے مطابق قرآن کریم اللہ تعالیٰ کا آخری کلام نہیں۔

آغا خان نے اپنے اوپر ایمان لانے والے ایک بھرے مجمع کو خطاب کرتے ہوئے اپنے آپ کو ''مظہر اللہ'' قرار دیا تھا۔ جس کا مطلب ''اللہ تعالیٰ کی نقل'' یا اس کا ظہور لیا جا سکتا ہے۔ چنانچہ اس کے جو پختہ کار افراد جو اس کے اس اعلان پر ایمان رکھتے ہیں' وہ جب اسکے سامنے حاضر ہوتے تھے اور اب اس کے وارث کریم آغا خان پر' اس کو باقاعدہ

طور پر سجدہ کرتے ہیں۔ جو واضح طور پر اللہ تعالیٰ کی تمام کائنات پر حاکمیت کا کھلا انکار ہے۔ ___ آغا خان نے اپنے پیروکاروں کو پنج وقتہ نمازوں کی پابندی‘ ماہ رمضان کے روزوں اور ادائیگی حج کے فریضہ سے فارغ کر دیا ہے‘ جبکہ نمازوں کی جگہ دن میں تین مرتبہ ایک خاص دعا (جسے آغا خان نے مرتب کیا ہے) سے متعارف کرایا ہے۔ اور حج کی جگہ اپنے ذاتی ”دیدار“ کو اپنے پیروکاروں کے لئے ”حج“ قرار دیا ہے۔ جہاں جہاں اسماعیلی فرقہ کے مقلدین ہیں‘ وہاں وہاں کیلئے کریم آغا خان نے مقامی امیر مقرر کئے ہیں۔ اس اختیار کیساتھ کہ وہ جس مقلد کے چاہے تمام گناہ معاف کر دے کہ یہ اختیار اسے اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطا ہوا ہے۔ ___ اس گمراہ فرقہ کی ان گمراہ کن بلکہ انتہائی گمراہ کن تعلیمات سے متاثر ایک وہ دنیاوی مفاد پرست طبقہ ہے‘ جو شاید ان عقائد کو گمراہ ہی یقین رکھتا ہو‘ لیکن اپنے دنیاوی اعلیٰ مفاد پرست طبقہ جس میں بالخصوص اعلیٰ نوکر شاہی ہے‘ وہ خاموشی کے ساتھ اس گمراہ فرقہ میں شامل ہو۔

دوسرے وہ سیدھے سادھے مسلمان گمراہ ہو سکتے ہیں‘ جنہیں کسی وجہ سے قرآن اور اس کی روشنی کی تعلیمات نہ مل سکی ہوں‘ ایسے اس گمراہ فرقہ کے افراد بہ آسانی عیسائیت اور بہائی مذہب کے ہتھے بھی چڑھ جاتے ہیں اور اسماعیلیت سے تائب ہو کر سینٹ پال کی ”پاپوی عیسائیت“ قبول کر لیتے ہیں اور اس کی تبلیغ کرتے ہیں۔

کریم آغا خان کی اپنی بیٹی زہرہ جس نے ایک عیسائی سے شادی کی ہے۔ جو عیسائیت کا سخت پابند ہے‘ اس نے جوان اور نوعمر اسماعیلی لڑکیوں کے لئے ”امام زماں“ کی تعلیمات حاصل کرنے کے لئے اپنے دروازے کھلے رکھے ہیں۔ جبکہ جو اسماعیلی لڑکیاں عیسائیوں سے شادی کرنا چاہتی ہیں‘ ان کے والدین کی طرف سے بہ خوشی اجازت ہے۔

حلال و حرام کے بارے میں کریم آغا خان نے اسماعیلیوں کے لئے اس تمیز کو ختم کر دیا ہے‘ جس کے نتیجہ میں ان میں سور کا گوشت کھانا ممنوع نہیں۔ سودی کاروبار بھی اس ہدایت کے ساتھ ”اسماعیلی طریقہ بورڈ“ قائم کر کے جاری کیا گیا ہے کہ اسماعیلی صرف اس ادارے کے ذریعہ اپنا سودی کاروبار کر سکیں گے۔ اس ادارے کی تفصیلات ”فاربس میگزین“ For Bes Magazine (جو میرے سامنے نہیں) میں شائع ہوئی ہیں‘ البتہ اس سودی کاروباری ادارہ کا نام ”آغا خان“ اقتصادی اور ڈیویلپمنٹ فنڈ“ AKFED ہے جو بڑی کامیابی سے کام کر رہا ہے۔

مقام افسوس ہے کہ امتِ مسلمہ اور اس کے لیڈر اس گمراہ فرقہ کی سرگرمیوں سے نہ صرف ناواقف ہیں بلکہ ایک بڑی تعداد میں امت مسلمہ کی صفوں میں گھسے ہوئے ہیں۔ یہ حیران کن امر ہے کہ کریم آغا خان نے تمام دنیا میں اسماعیلیوں کی تعداد پندرہ لاکھ بتانے کے ساتھ اپنے آبائی رشتہ کا حضور اکرمؐ خاتم النبیین کے ساتھ دعویٰ کیا ہے‘ جبکہ اب اس فرقہ کے بارے میں پوری تحقیق کے ساتھ متعدد کتابیں شائع کی ہیں۔ اس فرقہ نے مغربی طاقتوں کے تعاون سے ”آغا خان ڈیویلپمنٹ نیٹ ورک“ AKDN قائم کیا ہے۔ جبکہ اس کی سرگرمیوں کے مراکز پاکستان‘ انڈیا‘ بنگلہ دیش‘ تنزانیہ‘ یوگنڈا‘ انگلستان‘ تاجکستان‘ کینیا‘ کے علاوہ دیگر متعدد ممالک میں قائم ہیں۔ ہمارے علماء کیلئے لازم ہے کہ قادیانیوں کی طرح اسماعیلیوں کو بھی غیر مسلم قرار دینے کی مہم چلائی جائے کہ یہ فرقہ تو قادیانیوں سے بھی بڑھ کر گمراہ ہے۔